(موجودہ کُتبِ حدیث میں) احادیثِ مبارکہ کا سب سے پہلا مجموعہ

الصحیفۃ الصحیحۃ

المعروف

صحیفہ ہمام بن منبہ

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

تحقیق و تقدیم

ڈاکٹر محمد حمید اللہ حیدر آبادی

English Translation

Ahmad Hassan Ch.

اردو ترجمہ و تحشیہ

محمد رضاء الحسن قادری



کرمانوالہ بُک شاپ

دوکان نمبر ۲- دربار مارکیٹ لاہور

موجودہ کتب حدیث میں احادیث مبارکہ کا سب سے پہلا مجموعہ

الصحیفۃ الصحیحۃ

المعروف

صحیفہ ہمام بن منبہ

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

عربی - اردو - English

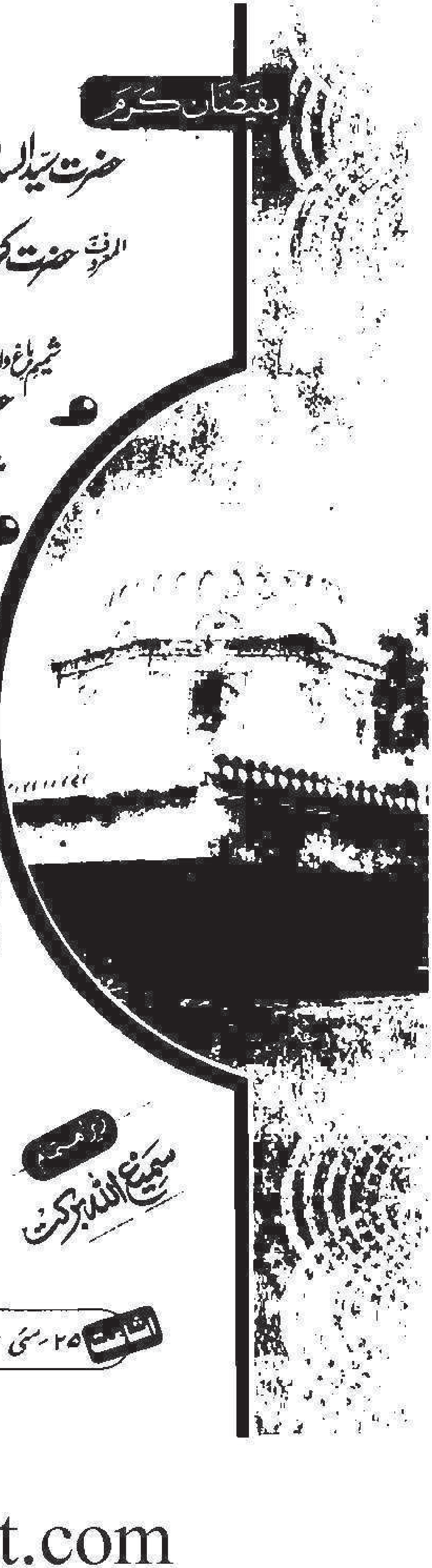
اردو ترجمہ و تحشیہ
محمد رضاء الحسن قادری

تحقیق و تقدیم
ڈاکٹر محمد حمید اللہ حیدر آبادی

English Translation
Ahmad Hassan Ch.

تصحیح و تسہیل
مفتی غلام حسن قادری

کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲ - دربار مارکیٹ لاہور



بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے — آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

شمیم باغ ولایت
- حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

منبع بدر الحقیقت
- حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت پیر سید صمصام شاہ بخاری مدظلہ العالی

زیر سرپرستی

سید میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ العالی

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

مرتبہ: حاجی انعام اللہ طفی نقشبندی برکاتی

زیر اہتمام: سمیع اللہ برکت

اشاعت ۲۵ مئی ۲۰۰۰ء

قیمت 250 روپے

اِسی طرح ایک حدیث میں ستر (70) کا ذکر بھی ہے۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَخْرُجَ سَبْعُوْنَ كَذَّابًا۔

''قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ستر (70) کذاب نہ نکل آئیں''۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: کتاب الفتن 7/454 رقم الحدیث: 12490، الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر 2/583 رقم الحدیث: 9855 عن عبداللہ بن عمرو)

اِن اَحادیث میں تطبیق یوں ہوسکتی ہے کہ تیس (30) دجالوں سے مُراد وہ جھوٹے نبی ہیں جنہیں لوگوں نے نبی مان لیا اور اُن کا فساد پھیل گیا اور باقی جھوٹے اِس کے علاوہ ہیں جنہیں کسی نے نبی نہ مانا اور وہ بکواس کرتے کرتے مر گئے۔ (مراۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح: کتاب الفتن 7/219 ملخصا)

اور عدد بیان کرنے سے اُن کذابوں کے کثرتِ خروج کی طرف اِشارہ ہے۔ کیونکہ عدد کی تخصیص زائد کی نفی نہیں کرتی بلکہ کبھی کبھی عدد سے تکثیر (کثرت) مُراد ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآنِ مجید کریم میں ہے:

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ۔

''اگر تم ستر (70) بار اُن (منافقین) کی معافی چاہو گے تو اللہ ہرگز اُنہیں نہیں بخشے گا''۔

(ترجمہ کنز الایمان، توبہ: 80)

یہاں ستر (70) بار مُعافی چاہنا ہرگز مُراد نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ مُنافقین کے لیے کہ جتنا بھی زیادہ سے زیادہ استغفار کرلیں، اللہ عزوجل اُنہیں معاف نہیں فرمائے گا۔ احادیثِ مذکورِ بالا کا بھی یہی مُعاملہ ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَاِلَیْهِ الْمَرْجِعُ وَالْمَاٰبُ۔

اِن احادیث کے مِصداق بہت سے کذاب ارضِ مقدسہ پر ظاہر ہوئے اور اپنی سیاہ کاریوں سے اُمّتِ مُسلمہ کو گمراہ کرتے رہے۔ تاریخِ اِسلام میں جھوٹے نبیوں کو اِبتداء زمانۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی ہوگئی تھی۔ چنانچہ مُسیلمہ کذّاب نے یمامہ میں اور اسود عنسی نے یمن میں دعوائے نبوت کیا۔ خلافتِ صدیقی میں طلیحہ بن خویلد اسدی نے بنی اسد بن خُزیمہ میں اور سجاح تمیمیہ نے بنی تمیم میں نبوت کا دعویٰ کیا۔ اِس کے بعد وقتاً فوقتاً بہت سے خُبثاء نے اِس جُرمِ عظیم کا ارتکاب کیا۔ اِن میں سب سے آخری کانا دجّال ہوگا جو نبوت کا دعویٰ کرنے کے ساتھ ساتھ خدائی کا دعویٰ بھی کرے گا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ مَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

نوٹ: قارئین ذوی الاکرام والاحتشام! یہ بتانا تو ممکن نہیں کہ اب تک کتنے لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ البتہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ حدیث نبوی کے مُطابق ستر (70) تو بہر صورت ہوں گے۔ اس موضوع پر مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری نے ایک کتاب بنام ''جھوٹے نبی'' (مطبوعہ نگارشات پبلشرز، لاہور) لکھی ہے جس میں انہوں نے 70 جھوٹے نبیوں کا تعارف، اُن کی تلبیسات اور انجام قلمبند کیے ہیں۔ ۱۲ مترجم